سگریٹ نوشی اور روزہ

<"xml encoding="UTF-8?>

سگریٹ نوشی اور روزہ

۱سوال: کیا سگریٹ پینا روزے کو باطل کردیتا ہے؟ اگر سگریٹ چھوڑنا بہت دشوار ہو تو کیا حکم ہے ؟
جواب: احتیاط واجب کی بنا پر روزے دار کو جان بوجھ کر گاڑھا و غلیظ غبار گلے میں داخل نہیں کرنا چاہئے، اور اس حکم میں کوئی فرق نہیں کہ چاہے وہ ایسا شخص ہو کہ جو سگریٹ نوشی کو ترک کرسکتا ہو یا نہ کر سکے۔
۲سوال: اگر کوئی شخص میرے قریب سگریٹ پیئے ، اور میں روزے کی حآلت میں ہوں تو کیا حکم ہے ؟
جواب: آپ کے قریب کسی اور کا سگریٹ پینا آپکے روزہ کو کوئی ضرر نہیں دیتا۔
۳سوال: ایسا شخص کہ جو سگریٹ کہ بغیر نہ رہ سکتا ہو ، کیا اس کیلیئے جناب سید محترم (دام ظلہ) نے روزے کی حالت میں سگریٹ نوشی کے جواز کا کوئی فتوی دیا ہے ؟
جواب: جناب سید (دام ظلہ) سگریٹ کے مبطلات روزہ ہونے میں احتیاط وجوبی رکھتے ہیں، پس سگریٹ کہ عادی افراد کو روزے کی حالت میں اپنے نفس پر قابو رکھتے ہوئے اس سے اجتناب کرنا چاہئے ۔ اگر ایسا شخص کسی بھی سبب سے سگریٹ نوشی کا مرتکب ہوجائے تو اسے چاہیئے کہ باقی سارا دن رجائے مطلوبیت کی نیت سے امساک(مبطلات روزہ سے اجتناب) کرے اور احتیاط واجب کی بنا پر اس دن کی قضاء بھی کرے۔
۴سوال: روزے کی حالت میں الیکٹرانک سگریٹ کے استعمال کہ بارے میں آپکی کیا رائے ہے؟ جبکہ اس میں نیکوتین پر مشتمل بخار کوسانس کہ ساتھ کھینچا جاتا ہے ،جیسا کہ اسکی بعض اقسام ایسی بھی ہیں کہ جس میں نیکوتین والے بخار کہ ساتھ ساتھ ایسا مایع بھی ہوتا ہے کہ جوبخار بن کر پھلوں کا ذایقہ دیتا ہے۔
جواب: احتیاط واجب ہے کہ روزے کی حالت میں اسکو ترک کیا جائے ، اور اگر ایسا ہو کہ اس بخار کہ اجزاء منہ میں جمع ہوکر حلق میں جاتے ہوں اور اس پرعرف میں پینا صدق آتا ہو، توشرعا اسکو مبطلات روزہ میں شمار کیا جائے گا۔